

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْنَا اللَّهَ لِوَجْهِهِ الْإِسْلَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَنْزِلْهُم بِمَقَامِهِمْ كُلِّ مَقَامٍ مَّا تَرْضَاهُ وَجِزْ قُلُوبَنَا بِمَنْزِلِكَ وَبِعَمَلِكَ اسْتَشْفِئْنَا بِكَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَكْرَمُ الْخَلْقِ وَأَكْبَرُ الْأَرْبَابِ

# سَيِّدَةُ الْقُوَّةِ

ہمارے سردار طاقتور دُرُودِ سَلَامِ بِحَسْبِ الْاَللّٰهِ عَلَيْهِ

اشارہ ہے اس قول کی طرف :  
 ”جو قوت والا ہے مالکِ مشن  
 کے نزدیک ذی رتبہ ہے۔“

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے جمہور  
 سے نقل کیا ہے کہ ذی قوت سے  
 مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ  
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا کہ مجھے لوگوں پر سخت پکڑ  
 کی فضیلت دی گئی ہے۔

اشارہ اسی قولہ :  
 ”ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي  
 الْعَرْشِ مَكِينٍ“

(سورۃ التکوین : ۲۰)  
 نقل عیاض عن الجمہود  
 فی ذی قوۃ انہ محمد  
صلی اللہ علیہ وسلم۔

(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقاتی ج ۳ ص ۱۳)  
 عن انس بن مالک  
رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله  
 فضلت على الناس بشدة  
 البطش - رواه ابو زرعۃ -

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۶)